سوال

(505) گرجے میں پادری کے ہاتھ پر مسلمان کی کتابیہ سے شادی کی تشہیر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مؤمن کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ گرجے میں پادری کے ذریعے کتابیہ عورت سے شادی کروائے جبکہ وہ اس سے پہلے انگریزی میرج دفاتر میں اللہ اوراس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق شادی کرا چکا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن کو یہ جائز نہیں کہ وہ گرجے میں پادری کے ذریعے شادی کروائے اگرچہ یہ شادی اللہ اوراس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق شادی کروانے کے بعد ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس طرح نصاریٰ کے شادی کے طریقے کی مشابہت ہوتی ہے اوران کے دینی شعائر اور معابد کی تعظیم ہوتی ہے اوران کے علماء وعباد کا احترام و توقیر ہوتی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"مَن تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُم"[1]

"جس نے کسی قوم کی مشابہت کی پس وہ انھی میں سے ہے۔" اس کو امام احمد رحمة اللہ علیہ نے حسن سند کے ساتھ بیان کیا ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسند احمد (50/2)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 447